اسلام علیک یا مسکن نبوت و ولایت علی اکبر بن حسین جل جلالہ

مسکنِ نبوت و ولایت

(فضائلِ شہزادہ علی اکبر جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

اسلام علیک یا مسکن نبوت و ولایت علی اکبر بن حسین جل جلالہ

مسکنِ نبوت و ولایت

(فضائلِ شہزادہ علی اکبر جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

ہر حمد ہے خالقِ کائنات، رزاقِ مخلوقات، رب العالمین، مسبب الاسباب، رب الارباب، مولائے کُل، مسجودِ حقیقی، معبودِ اعظم، امیرِ توحید امام حق جنابِ علی مرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحہِ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرہِ حق، Blasphemy And Muslims، فضائل حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ تقا، کلماتِ حق، فصلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکون عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم، توحید درِ زندان اور انا عبدِ علی المرتضیٰ کے بعد ”مسکنِ نبوت و ولایت“ میری انتالیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب کی صورت میں میں نے شہزادہ علی اکبر بن حسین جل جلالہ جل شانہ کے بے حساب و بے انتہا فضائل میں سے چند فضائل کو جمع کیا ہے۔۔۔

میں بارگاہ محمدؐ وآل محمدؐ میں دعا گو ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ میری اس کاوش کو قبول مقبول اور منظور فرمایں۔۔۔آمین یا علی رب العالمین

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

خطبۂ شہزادہ علی اکبر بن حسین جل جلالہ جل شانہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم شہزادہ علی اکبر جل جلالہ نے فرمایا میں اس راز کا امین ہوں جس نے اللہ اکبر کو علی اکبر بنا دیا۔۔۔ میں اسرارِ الہیہٰ کو وجود بخشتا ہوں اور میرے ہی حکم سے اسرارِ الٰہی صادر ہوتے ہیں۔۔۔ میں نبوت اور ولایت کا مسکنِ واحد ہوں۔۔ میں محمدؐ و علیؑ کا حَسین ترین گھر ہوں۔۔ میں وہ گھر ہوں جس میں اللہ نماز ادا کرتا ہے۔۔ میں توحید کی تصویر ہوں۔۔۔ میں نبوت کا جسم ہوں۔۔۔ میں امامت کی روح ہوں۔۔۔ میں ولایت کی تفسیر ہوں۔۔۔ میں وہ صاحبِ قوت ہوں کہ اگر چاہوں تو اپنی طاقت سے عالمین کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دوں۔۔۔ میں اگر چاہوں تو اپنی تلوار کی طاقت سے زمین سے آسمان تک کے فاصلے کو ظالموں کے خون سے بھر دوں۔۔۔ میں اگر جنگ چاہوں تو ظالموں سے فرش سے لے کر عرش تک جنگ کرتا چلا جاوں۔۔ میں مشیتِ الٰہی کا بانی ہوں۔۔

(حوالہ: کتاب العبادات، صفحہ ۷۰)

شانِ شہزادہ علی اکبر جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی زین العابدین جل جلالہ نے فرمایا۔۔علی اکبر جل جلالہ ھویت کی بنیاد ہیں۔۔۔ علی اکبر جل جلالہ الھویت کا ہمیشہ رہنے والا چراغ ہیں۔۔۔علی اکبر جل جلالہ ربوبیت کا مظہر ہیں۔۔۔
شہزادہ علی اکبر جل جلالہ فخرِ امامت اور صاحبِ انوار و تجلیات کبریا ہیں۔۔شہزادہ علی اکبر جل جلالہ اللہ کی ہمیشہ قائم رہنے والے عہد کے مالک ہیں۔۔۔علی اکبر جل جلالہ مخلوق کے سارے اعمال کے نگران اور اجر عطا کرنے والی ذات ہیں۔۔ جنابِ علی اکبر جل جلالہ کے فضائل و اسرارِ حقیقی سے صرف ہم معصومینؑ ہی آشنا ہیں کسی انسان کی فضائل و اسرارِ علی اکبر جل جلالہ تک رسائی نہیں۔۔

(حوالہ: کتاب سہیلِ عزا صفحہ ۴۷)

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا امام زین العابدین جل جلالہ نے فرمایا۔۔اکبرؑ محمدؐ کی صورت علیؑ کا اسم اور اللہ کی روح کے مالک ہیں۔۔۔اکبرؑ محمدؐ کی صورت علیؑ کا اسم اور اللہ کی روح لے کر جہاں میں آئے۔۔ہم کو جب کبھی اپنے جد مولا محمد جل جلالہ یا مولا علی جل جلالہ کی زیارت کرنی ہوتی ہم اکبر جل جلالہ کی زیارت کرتے۔۔اکبرؑ کی زیارت کرنا اللہ علیؑ اور محمدؐ کی زیارت کرنے کی مترادف ہے۔۔۔

(حوالہ کتاب: جلوہ محمدی صفحہ ۵۳۱)

ذکر جناب علی اکبر جل جلالہ معراجِ مومن

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا محمد باقر جل جلالہ نے مولا علی اکبر جل جلالہ کی شان میں فرمایا جنت پہنچتی ہے اس شخص تک جو جناب علی اکبر جل جلالہ کے غمِ میں مجلس و ماتم کرتا ہے اور ان کے فضائل بیان کرتا ہے۔۔ جو مومن غمِ شہزادہ علی اکبر جل جلالہ میں مجلس و ماتم کرتے ہیں ان کو جنت تک جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔ جنت خود چل کر عزادارِ علی اکبر جل جلالہ تک آتی ہے۔۔۔ جنابِ شہزادہ علی اکبر بن حسین جل جلالہ کا ذکر کرنا مومن کی معراج ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب سہیل عزا، صفحہ ۴۸)

اذان و نماز عشق

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا جو بھی مومن جناب علی اکبر بن حسین جل جلالہ کے فضائل و مصائب بیان کرتا ہے وہ عشق کی اذان دیتا ہے اور جو علی اکبر جل جلالہ کا ماتم کرتا ہے وہ نماز عشق قایم کرتا ہے۔۔۔ جب کوئ مومن جنابِ علی اکبر جل جلالہ کا ذکر کرتا ہے تو سامعین میں اللہ، رسول اللہ، تمام امام، تمام معصومینؑ، تمام انبیا، تمام ملائیکہ اور بالخصوص جنابِ سیدہ زینب جل جلالہ موجود ہوتے ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب تبلیغ عزا، صفحہ ۸)

معجزۂ ذکر علی اکبر جل جلالہ

ایران کے ایک معروف ذاکر ہاشم کربلائی اپنی خودنوشت میں لکھتے ہیں کہ میں اپنی جوانی کے دنوں سے ہی قم میں جگہ جگہ مجلسیں پڑھتا مداحی کرتا تھا۔۔۔ میں اپنی مجالس میں زیادہ تر شہزادہ علی اکبر کے فضائل اور مصائب پڑھتا تھااور جناب علی اکبر جل جلالہ کے ذکر میں میں اس قدر ڈوب جاتا کہ تمام دنیا سے بے خبر ہوکر الگ ہی دنیا میں پہنچ جاتا۔۔ میں نے کبھی مجالس اور مداحی کو زریعۂ آمدنی نہیں بنایا اور کسی قسم کی رقم لے کر کبھی مجلس نہیں پڑھی اس لیے جہاں بھی میں مجالس پڑھتا وہاں روحانیت اور نورانیت کا احساس موجود ہوتا۔۔۔ میں بہت غریب اور سادہ تھا اس لیے زیادہ تر مولوی اور صاحبِ مال لوگ میرا مزاق اڑاتے لوگوں سے کہتے کے یہ دیوانہ ہے اس لیے اس سے مجلسیں نہ پڑھواو۔۔۔ میں ایک دن بہت غمزدہ ہوکر مشہد گیا اور حرمِ امام علی رضا جل جلالہ میں جاکر مولا رضا جل جلالہ سے شکایت کی کہ یہ مولوی اور مالدار لوگ میرا مزاق اڑاتے ہیں مجھے دیوانہ کہتے ہیں غالی کہتے ہیں جبکہ میں تو صرف آپ کے خاندان کا ذکر کرتا ہوں میں تو جگہ جگہ مجلسیں قائم کرتا ہوں پھر میرے ساتھ ایسا ظلم کیوں ہوتا ہے۔۔۔ آغا ہاشم کربلائی کہتے ہیں مجھے حرمِ امام رضا جل جلالہ میں ہی کچھ دیر کے بعد نیند آ گی میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک میدان میں لاکھوں مولوی بیٹھے تھے۔۔۔ سب مولویوں سے پیچھے بہت دور میں کھڑا تھا میں نے دیکھا میدان میں ایک تخت آ تا ہے جس پر امام علی رضا جل جلالہ جلوہ افروز ہیں۔۔ سب مولوی کہتے ہیں یا امامؑ ہماری مداحی سنیں ہم سے مجلس سنیں۔۔۔

میں دور سب سے پیچھے خاموشی سے کھڑا تھا۔۔۔امامؑ نے میری طرف اشارہ کیا اور مجھے اپنے پاس بلایا میں قریب پہنچا تو امامؑ نے فرمایا اے ہاشم ہم تو صرف تمہاری مجلس سننے کے لیے آئے ہیں ہمیں مجلس سناو۔۔۔آغا ہاشم کہتے ہیں میں نے گریہ کیا اور مولاؑ کے قدموں میں گر کر کہا کہ مولاؑ میں تو بہت غریب اور چھوٹا سا ذاکر ہوں یہاں تو بڑے بڑے مولوی ہیں پھر بھی آپ مجھ سے مجلس سننا چاہتے ہیں۔۔۔ مولا رضا جل جلالہ نے فرمایا ہاشم تم بغیر کسی لالچ کے ذاکری کرتے ہو تم نے ہمارے ذکر کو کاروبار نہیں بنایا اسی لیے ہم کو تم پسند ہو آغا ہاشم کہتے ہیں میں نے ہاتھ جوڑ کر مولاؑ سے کہا مولا کیا سناؤں؟ مولا رِضا جل جلالہ نے فرمایا بس شہزادہ علی اکبر بن حسین جل جلالہ کا ذکر کیے جاؤ۔۔۔آغا ہاشم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اکبر جل جلالہ کے مصائب سنائے پورے میدان میں گریہ و ماتم کی آوازیں بلند ہوئیں۔۔۔امام علی رضا جل جلالہ نے گریہ کیا اور میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا اے ہاشم تیری عبادت ہماری بارگاہ میں مقبول ہے۔۔ ہاشم آج کے بعد جب کبھی مجلس پڑھنا شہزادہ علی اکبر جل جلالہ کا ذکر ضرور کرنا کوئی تمہاری مجلس سنے نہ سنے ہم ضرور سنیں گے۔۔آغا ہاشم کربلائی کہتے ہیں اس بشارت کے بعد میں نے زندگی بھر شہزادہ علی اکبر کے فضائل و مصائب پڑھے جہاں میں مجالس پڑھتا وہاں لاکھوں کی تعداد میں لوگ آتے دوسرے شہروں سے صرف میری مجلس سننے کے لیے لوگ آتے۔۔۔میں نے کبھی ذاکری کو پیشہ نہیں بنایا اور مجالس پڑھنے کی کبھی کوئی رقم نہیں لی۔۔۔امام رِضا جل جلالہ کی زیارت کے بعد کبھی مجھے مالی تنگی کا سامنا نہ کرنا پڑا مولا امام علی رضا جل جلالہ نے ہمیشہ میری غیب سے مدد فرمائی اور میرے گھر مال و رزق کی فراوانی رہی۔۔۔مولاؑ نے شہزادہ علی اکبر کے نام کے صدقے میں اتنا نوازا کے کوئی میرا ہم عصر مولوی میرے قریب تک نہیں پہنچ پایا۔۔۔

(آغا ہاشم کربلائی، صفحہ ۷۰)